چین کا ایک بادشاہ جس کا نام شین نگ تھا۔ ایک دفعہ کسی ضرورت کے تحت گرم پانی پیتے ہوئے اپنے باغیچے میں چہل قدمی کر رہا تھا۔ اچانک تیز ہوا چلنے سے ایک جنگلی جھاڑی کی کچھ پتیاں اڑ کر اس کے گرم پانی کے پیالے میں گر گئیں۔ گرم پانی میں پتیوں کے گرنے سے پانی کا رنگ تبدیل ہونے کے ساتھ اس میں ایک مہک سی اٹھنے لگی۔ بادشاہ کو اس کا ذائقہ اتنا اچھا لگا کہ وہ خوشی سے چلانے لگا۔ اس طرح چائے کی ایجاد ہوئی۔

ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی نے ۱۸۳۷ء میں پہلا چائے باغان آسام میں قائم کیا۔ آسام ہمارے ملک میں چائے پیدا کرنے والا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ آسام کے علاوہ دارجلنگ، ہمالیہ کی ترائی، مغربی بنگال، کرناٹک اور تمل ناڈو میں بھی چائے کی کاشت کی جاتی ہے۔ ہمارے ملک میں ۱۹۵۳ میں "ٹی بورڈ" کا قیام عمل میں آیا جس کی بدولت نہ صرف اندرون ملک بلکہ بین الاقوامی بازار میں بھی چائے کی تجارت کو فروغ حاصل ہوا۔

۲ "چائے نوشی روزانہ کے معمولات کا حصہ ہے" اپنی رائے پیش کیجیے۔ 02

حصہ دوم : نظم

سوال نمبر ۲ (الف) ذیل کی نظم کا بغور مطالعہ کر کے سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ 08

۱ ذیل کے جملوں کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ 02

(i) وہ شمع چالیس برس تک غاروں میں اُجالا کرتی رہی۔ -----------

(ii) افلاک کے گنبد پر پھیل جانے والی گھٹائیں۔ -----------

(iii) بوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ و علیؓ۔ -----------

(iv) وہ نکتہ جو فلسفیوں سے بھی حل نہ ہو پایا۔ -----------

وہ شمع اُجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز جھلکنے والی تھی دنیا کے سب درباروں میں

رحمت کی گھٹائیں پھیل گئیں افلاک کے گنبد گنبد پر
وحدت کی تجلی کوند گئی آفاق کے سینہ زاروں میں

گر ارض و سما کی محفل میں لولاک لما کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں

جو نکتہ وروں سے حل نہ ہوا اور فلسفیوں سے کھل نہ سکا
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں

ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی بوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و علیؓ
ہم مرتبہ ہیں یارانِ نبی کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

ہم حق کے علمبرداروں کا اب بھی ہے نرالا ٹھاٹھ وہی
بادل کی گرج تکبیروں میں بجلی کی تڑپ تلواروں میں

۲ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ 02

ستون الف	ستون ب
وحدت	سیاروں
نور	بادل کی گرج
نکتہ	تجلی
تکبیر	فلسفی
	گلزار

۳ درج ذیل کی جمع نظم سے تلاش کر کے لکھیے۔ 02

(i) فلک (ii) افق

۴ "حق کے علمبرداروں کا شعور" پر اپنی رائے دیجیے۔ 02